21662 ـ نمازی کو بطور سترہ آگے جوتے نہیں رکھنے چاہیں

سوال

کیا نمازی کے لیے اپنے آگے جوتے بطور سترہ رکھنے جائز ہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

" نمازی کے لیے ہر چیز بطور سترہ رکھنی جائز ہے، حتی کہ اگر تیر بھی ہو، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" تم میں سے جب بھی کوئی نماز ادا کرے تو وہ سترہ رکھے چاہے تیر ہی کیوں نہ ہو "

مسند احمد حدیث نمبر (14916) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے السلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ حدیث نمبر (2783) میں اسے صحیح کہا ہے.

بلکہ علماء کرام کا تو یہاں تك کہنا ہے کہ دھاگہ اور جائے نماز کے کنارہ کا بھی سترہ رکھا جا سکتا ہے، بلکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث میں آیا ہے کہ:

" جسے لاٹھی نہ ملے تو وہ لکیر کھینچ لے"

جیسا کہ ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ کی درج ذیل حدیث میں ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جب تم میں سے کوئی شخص نماز ادا کرے تو وہ اپنے سامنے کچھ رکھ لے، اور اگر اسے کوئی چیز نہیں ملتی تو وہ لاٹھی ہی نصب کرلے، اور اگر اس کے پاس لاٹھی بھی نہ ہو تو وہ لکیر کھینچ لے تو اس کے سامنےسے گزرنے والا اسے کوئی نقصان نہیں دے گا "

اسے امام احمد نے روایت کیا ہے، اور ابن حجر رحمہ اللہ تعالی نے " بلوغ المرام " میں کہا ہے کہ اس حدیث کو مضطرب کہنا والے کا قول صحیح نہیں بلکہ یہ حسن ہے. اھـ

یہ سب کچھ اس کی دلیل ہے کہ سترہ میں بڑی چیز کا ہونا شرط نہیں بلکہ جو چیز بھی تستر پر دلالت کرے وہ کافی

ہے.

چنانچہ جوتے کے بڑی چیز ہونے میں کوئی شك نہیں، لیکن میری رائے یہ ہے کہ اسے بطور سترہ استعمال کرنا صحیح نہیں؛ کیونکہ عرف عام میں جوتے گندی چیز ہیں، اور جب آپ اللہ تعالی کے حضور کھڑے ہوں تو یہ آپ کے سامنے نہیں ہونے چاہیں.

اسی لیے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نمازی کو اپنے سامنے جوتا رکھنے اور تھوکنے سے منع فرمایا ہے، اس کی تعلیل اور علت بیان کرتے ہوئے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" کیونکہ اللہ تعالی اس کے سامنے ہے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (406) اھ

دیکھیں: فتاوی ابن عثیمین رحمہ اللہ (13 / 326).

مزید تفصیل اور معلومات کے حصول کے لیے آپ سوال نمبر (40865) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم .